وَنُرِيدُ أَن نَّمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ
وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ

الصراط السوی
فی
احوال المهدی عج

مصنفہ
جناب فضائل و فواضل مآب مولانا مولوی سید محمد سبطین السرسوی اعلی اللہ مقامہ

ناشر: منیجر البرہان بکڈپو ۳۵- پدھنسٹر روڈ- کرشن نگر- لاہور

ملنے کا پتہ
امامیہ کتب خانہ
اندرون موچی دروازہ - لاہور ۸

پس بہ براہین قاطعہ و دلائل ساطعہ و آیات بینہ ثابت ہو گیا۔ کہ ابتداء خلقت بشری سے غیبت سنت حجج اللہ ہے۔ اور ایمان بالغیب افضل ترین ایمان و اہم ترین مرتبہ ایمان ہے۔ اور نجات صرف انہی کے لئے ہے۔ جو غیبت اور حجت و غائب پر ایمان رکھتے ہیں۔ حجت خدا کے ظہور سے وہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں اور اٹھاتے ہیں۔ جو پہلے سے زمانہ غیبت میں ایمان لائے ہوئے ہوں۔ اور اس پر اعتقاد رکھتے ہوں۔ وہ لوگ اوّل اس کی تصدیق کر سکتے ہیں اور اس کو پہچان سکتے ہیں۔ اس کے اتباع و اطاعت میں سبقت کر سکتے ہیں۔ جو پہلے سے مومن ہوں اور اس کے منتظر۔ جب تک ان میں حالت منتظرہ پہلے سے پیدا نہ ہو گی۔ ہر گز اطاعت و اتباع میں سبقت نہ کر سکیں گے بلکہ ہر گز ایمان نہ لائیں گے بلکہ مثل شیطان شک و شبہ کر کے اپنے قیاسات باطلہ رکیکہ سے اس کی حجیت کا انکار کریں گے۔ بلکہ اس کے مقابلہ کو تیار اور عداوت و دشمنی پر آمادہ ہو جائیں گے۔ اور ہر طرح سے اس کو اور اس کے معتقدین کو اذیت پہنچانے کی کوشش کریں گے۔ علماء اس کے قتل کے فتوے دیں گے اور بعض اہل دول اس کے قتل کے لئے فوجیں بھیجیں گے۔ اور یہ تمام نام کے مسلمان ہی ہوں گے۔ جیسا کہ آئندہ مفصل بیان ہوگا۔ ولولا السیف بیدہ لافتی الفقہاء لقتلہ۔ اگر تلوار اس کے ہاتھ میں نہ ہو تو فقہاء اس کے قتل کا فتوے دے دیں۔ اس کی تلوار کے سامنے ان کی کچھ نہ چلے گی۔ اور نور حق ظاہر ہو کر رہے گا اور مشرق و مغرب عالم تک پھیلے گا۔ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ۔

بہرحال اب معلوم ہو گیا۔ کہ حجت غائب پر ایمان لانا ایمان کامل کی دلیل ہے۔ اور یہی ایمان اہل اسلام کے لئے موجب نجات ہے۔ جو لوگ حجت غائب پر ایمان نہیں رکھتے ہیں۔ وہ ہر گز ہدایت یافتہ نہیں ہیں۔ اور ان کے لئے کوئی امید نجات نہیں ہے۔ اور یہیں سے بخوبی ثابت و واضح ہو گیا۔ کہ حجت غائب کے لئے غیبت کوئی مضر نہیں ہے۔ غیبت سنت انبیاء و حجج اللہ ہے۔ بہت سے حجج اللہ غائب رہے ہیں۔ اور بہت سے ایک مدت تک غائب رہنے کے بعد ظاہر ہوئے ہیں۔ جیسے کہ حضرت ادریس و حضرت ابراہیم و یوسف و موسے وغیرہم۔ اور اس غیبت سے ان کی نبوت و رسالت باطل نہیں ہو گئی۔ بلکہ ان کی نبوت زمانہ غیبت میں بھی اسی طرح صحیح و ثابت ہے جس طرح کہ زمانہ ظہور میں۔ اور ان کی نبوت اسی طرح صحیح و ثابت ہے جس طرح کہ ان انبیاء کی جو غائب نہیں ہوئے اور جب حضرت ابراہیم و حضرت یوسف و حضرت موسے کی نبوت باوجود غیبت صحیح و